https://archive.org/details/@awais_sultan

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلویؒ کے خطوط کا جامع مجموعہ

کُلّیاتِ مکاتیبِ رضا

جلد اوّل

مُرتّبہ

ڈاکٹر شمس المصباحی پورنوی (انڈیا)

مکتبہ بحر العلوم ○ مکتبہ نبویہ گنج بخش

روڈ لاہور

Madina Liabrary Group on Whatsapp +923139319528 => M Awais Sultan

https://archive.org/details/@awais_sultan

﴿جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں﴾

نام کتاب کلیاتِ مکاتیب رضا (جلد اول)

تالیف ڈاکٹر غلام جابر شمس مصباحی پورنوی

تصحیح مولانا فخر عالم رضوی، مولانا محبوب عالم رضوی

صفحات تین سو اڑسٹھ ۳۶۸

تعداد گیارہ سو

سن طباعت بار اول ۱۴۲۶ھ ۲۰۰۵ء

زیر اہتمام ادارہ افکار حق بائسی، پورنیہ، بہار (انڈیا)

ناشر مکتبہ بحر العلوم گنج بخش روڈ لاہور۔

فون: 0300-4157405، دوکان: 7213560

ہدیہ 1000/- روپے

ملنے کے پتے

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔

انشاءاللہ عزوجل

M. Shahid Raza Attari

0306-0313-7919528 اسلامی بکس، قرآن

مدنی

مدنی عطر ہاؤس

امپورٹڈ عطریات، قرآن پاک، اسلامی بکس، تسبیحات، ٹوپی، عمامے

موزے، مسواک، گلوز، میلاد پرچم، بینرز کا ہول سیل پوائنٹ

Shop # 2-3 Ground Floor, Waqas Plaza, Amin Pur Bazar, Faisalabad.

Ph: 041-2621568 E-mail: muhammadshahidattari@yahoo.com

https://archive.org/details/@awais_sultan

مولینا شاہ سید محمد آصف رضوی، فیل خانہ، کانپور، یوپی

(۱)

از بریلی

۱۵/ جمادی الاولی ۱۳۳۷ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

مولانا المکرم اکرمکم!

میں آج کل متعدد رسائل رد وہابیہ خذلہم اللہ تعالیٰ میں مشغول تھا۔ خبر الٰہی مثل علم الٰہی ہے۔ ان میں سے کسی کا خلاف ممکن نہیں۔ مگر یہ استحالہ بالغیر ہے، نفی قدرت نہیں کرتا۔ علم الٰہی ازلی میں تھا کہ زید کو فلاں وقت پیدا کریگا۔ اب واجب ہوا کہ زید اس وقت پیدا ہو۔ اگر نہ پیدا ہو۔ تو معاذ اللہ جہل لازم آئے۔ لیکن اس سے یہ لازم نہ آیا کہ مولی تعالیٰ اس کو پیدا کرنے پر مجبور ہوگیا، نہ پیدا کرنے پر قادر نہ رہا۔ ورنہ پھر جہل لازم آئے کہ علم میں تو یہ تھا کہ اپنی قدرت سے اسے پیدا کرے گا اور یہ نہ ہوا، بلکہ معاذ اللہ مجبور ہوگیا۔

حاشا! بلکہ زید کا وجود و فنا ازلا ابداً تحت قدرت ہے اور تعلق علم کے سبب جس وقت اس کا وجود علم الٰہی میں تھا، وجود واجب ہے اور جس وقت فنا، فنا واجب ہے کہ خلاف ہو، تو جہل ہو اور جہل محال بالذات ہے۔ اس محال بالذات نے ان ممکنات کو اپنے اپنے وقت میں واجب بالغیر کردیا۔ اس سے معاذ اللہ نہ قدرت مسلوب ہوئی، نہ جہل ممکن۔ بعینہ یہی بات خبر الٰہی میں ہے۔ اس نے خبر دی کہ اہلِ جنت کو ہمیشہ جنت میں رکھے گا۔ ان کا خلود واجب ہوگیا۔ اگر نہ ہو، تو معاذ اللہ کذب لازم آئے۔ مگر اس سے انقطاع پر قدرت مسلوب نہ ہوئی۔ خلود و انقطاع دونوں ازلا ابداً زیر قدرت ہیں۔ مگر تعلق خبر نے خلود کو واجب بالغیر کردیا۔ اس سے نہ قدرت مسلوب ہوئی، نہ معاذ اللہ کذب ممکن۔ کذب کے محال بالذات ہونے ہی نے تو اس ممکن کو واجب بالغیر کیا۔ اگر اس سے کذب ممکن ہوجائے، تو اسے واجب کون کرے۔

Madina Liabrary Group on Whatsapp +923139319528 => M Awais Sultan

https://archive.org/details/@awais_sultan

مولی عزوجل کے وعدہ ووعید کسی میں تخلف ممکن نہیں، خود وعید ہی کے لیے ارشاد ہوا ہے: مایبدل القول لدی ۔ جیسے وعدہ کو فرمایا۔ لن یخلف اللہ وعدہ۔ بعض کے کلام میں کہ خلف وعید کا لفظ واقع ہوا۔ تصریحات ہیں کہ اس سے مراد عفو ہے۔ یہ اگر معاذاللہ امکان کذب ہوتو، امکان کیسا؟ وقوع ہوا کہ عفو یقیناً واقع ہوگا۔ اس کی مفصل بحث "سبحان السبوح" میں ہے۔

آیۂ کریمہ: الا ماشاء ربک کے وہ معنی بعونہ تعالی ذہن فقیر میں ہیں۔ جن کے بعد ہرگز ہرگز کسی تاویل کی حاجت نہیں۔ معنی ظاہر پر بلا تکلف مستقیم ہیں۔ خلود اہل دارین کو عمر آسمان وزمین سے مقدر فرمایا ہے! ما دامت السموات والارض ۔ ظاہر ہے کہ اس سے یہی بقائے آسمان وزمین مراد نہیں۔ جو نفخ صور پر منقطع ہے۔ بلکہ سماء وارض کہ روز قیامت اعادہ کیے جائیں گے۔ ان کی عمر مراد ہے، جو ابدی ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اس کی مقدار جنتیوں کے جنت، دوزخیوں کے دوزخ میں رہنے کی مقدار سے صدہا سال زائد ہے۔ کہ انتہا نہ ان کو، نہ اسکو۔ مگر اسکی ابتدا ان کی ابتدا سے سیکڑوں برس پہلے ہے۔

شروع روز قیامت میں آسمان وزمین پیدا ہو جائیں گے۔ لیکن جنتی جنت اور دوزخی دوزخ میں بعد حساب جائیں گے اور باہم بھی مقدار میں مختلف ہونگے۔ فقراء اغنیاء سے پانچ سو برس پہلے جنت میں جائیں گے۔ تو جانب ابتدا میں ان کا خلود ان سموات وارض کے دوام سے کم ہوا۔ کسی کا مثلاً ہزار برس کم، جیسی جس کے لیے مشیت ہوگی۔ کسی کا دو ہزار برس کم۔ الی غیر ذالک ، اس کو فرماتا ہے: الا ماشاء ربک روایت لیاتین علی جھنم الخ دوزخ کے طبقہ اولی کے لیے ہے۔ جس کا نام جہنم ہے۔ اگر چہ مجموعہ کو جہنم کہتے ہیں۔ یہ طبقہ عصاۃ موحدین کے لیے ہے۔ یہ بے شک ایک روز بالکل خالی ہو جائیگا۔ جب لا الہ الا اللہ کہنے والا کوئی اس میں نہ رکھا جائے گا۔

(فقیر احمد رضا قادری)

(فتاوی رضویہ طبع بمبئی ۱۱/ ۸۴، ۸۵)

Madina Liabrary Group on Whatsapp +923139319528 => M Awais Sultan